سوال

ماطر رقم جمع کرا (235)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہلحدیث'' مجریہ یکم فروری ایک اشتہار بعنوان ''اپنی لائبریری مفت بنائیں'' شائع ہوا ہے۔جس کی صورت یہ ہے کہ مبلغ دو ہزار روپے مکتبہ اصحاب الحدیث کے ہاں جمع کرانے کے بعد ہر تین ماہ بعد جو مکتبہ کی طرف سے کتاب شائع ہوگی۔ وہ رقم جمع کرانے والوں کو مفت پیش کی جائے گی۔ اور یہ جمع شدہ رقم بھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وال کے جواب سے پہلے ایک حدیث ملاحظہ فرمائیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے''کہ قرب قیامت کے وقت سودی کاروبار اس قدر عام ہو جائے گا کہ محتاط قسم کے لوگ بھی اس کی گرد و غبار سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔''(مسند امام احمد: 4/494)

سحاب الحدیث کی طرف سے ''لائبریری مفت بنائیں'' کا اشتہار ایک سودی سکیم کا حصہ ہے کیوں کہ اس میں تین باتیں بینک کے معاملہ سے گہری مماثلت رکھتی ہیں وہ یہ ہیں:

1۔ مکتبہ کے ہاں جمع شدہ رقم بطور قرض ہے جو عند الطلب قابل واپسی ہوگی۔

2۔ مفت کتاب دینے کی رعایت ایک خالص ہمدردی کی بنیاد پر نہیں بلکہ یہ رعایت دو ہزار قرض دینے والوں کو حاصل ہوگی۔

3۔ یہ ایک خاص مدت کے ساتھ طے شدہ ہے کہ تین ماہ بعد شائع ہونے والی کتاب مفت دی جائے گی۔

بینک کا معاملہ بھی اسی طرح ہے۔

(الف) لوگوں سے قرض لیتا ہے۔ جو عند الطلب قابل واپسی ہوتا ہے۔

دینے کی ''رعایت'' صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو بینک میں خاص رقم جمع کراتے ہیں۔

(ج) اس قرض پر ایک طے شدہ مدت اور شرح کے مطابق سود دیا جاتا ہے۔

میں ہے کہ ہر وہ قرض سودی معاملہ ہے۔ جو کسی قسم کے مادی نفع کا باعث ہو مذکورہ صورت مسئولہ میں تین ماہ بعد شائع ہونے والی کتاب مفت دینے کا مادی نفع صرف اس شخص کے لئے ہے جو وہ ہزار روپے مکتبہ کو بطور قرض دے گا۔ عام آدم اس رعایت سے محروم ہوگا۔ قرض دینے والا بھی کم از کم تین

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:266